سوال

سورہ توبہ کی آیات 74/73 میں ہے کے اللہ وراس کا نبی اپنے فضل سے گنی کرتے ہے یا دیتے ہے؟؟؟

جواب

کیا نبی کریم کے وسیلے سے دعا کی جا سکتی ہے۔؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا ایک دوست کہتا ہے کہ سورہ توبہ کی آیات 74/73 میں ہے کہ اللہ اوراس کا نبی اپنے فضل سے دیتے ہیں؟ کیا ان آیات کی روشنی میں نبی کریم کے وسیلے سے دعا کر سکتے ہیں؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نہیں، ان آیات کا تو یہ مفہوم ہے ہی نہیں ہے۔ پہلے ان آیات کا متن دیکھیں۔ فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ (التوبۃ: 83،84) ان آیات مبارکہ میں وسیلے کے حوالے سے کوئی تذکرہ نہیں ہے۔ ان آیات میں تو منافقین کی کرتوتوں اور ان کی نماز جنازہ نہ پڑھنے کی بات مذکور ہے۔ نیز آپ یاد رکھیں کہ صرف تین طرح کا وسیلہ جائز ہے، جس کی تفصیل فتوی نمبر (11198) میں دیکھیں۔

http://urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/11198/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث